شہداء بچوں کے نام

خُدا کی قسم میں نے نوحے سُنے ہیں
خُدا کی قسم میں نے نوحے سُنے ہیں

کہ نوخیز جسموں کی حالت تھی خستہ
کہیں ایک جُوتی، کہیں ایک بستہ
کہیں جاں دریدہ، کہیں دل بُھنے ہیں
خُدا کی قسم میں نے نوحے سُنے ہیں

تبسم تھا قاتل، جو ہونٹوں پہ رقصاں
کھلا سا وہ ماتھا کہ جس پہ یہ چسپاں
ہمارے لئے تم نے جالے بُنے ہیں
خُدا کی قسم میں نے نوحے سُنے ہیں

بِلکتی ہوئی ماں جو آتی کفن پہ
دہلتی زمیں بھی جواں اک بدن پہ
تھے گُرتے وہ اجلے جو خوں سے دُھلے ہیں
خُدا کی قسم میں نے نوحے سُنے ہیں

نکلتے ہوئے گھر سے 'اماں' پُکارا
نہیں آج جاؤں گا کہہ کہہ کے ہارا
خُدا را تو لوٹ آ، مرے در کُھلے ہیں
خُدا کی قسم میں نے نوحے سُنے ہیں

جو آگے ہے بڑھنا تو محنت کروں گا
وطن میں جیوں گا، وطن پے مروں گا
یہی خواب آنکھوں میں مٹی گُھلے ہیں
خُدا کی قسم میں نے نوحے سُنے ہیں

قلم کی سیاہی میں سُرخی ملا دی
جو جذبوں کی حدت تھی،شدت بنا دی
ملامت کہ اب بھی کئی سر دُھنے ہیں
خُدا کی قسم میں نے نوحے سُنے ہیں

کہیں سعد بھی اُن کے پہلو کھڑا تھا
کسی پھول پہ ایک کتبہ پڑا تھا
تمہارے لئے ہم جلے ہیں بُھنے ہیں
خُدا کی قسم میں نے نوحے سُنے ہیں